سوال

اگر کوئی لڑکی فیس بک پہ کسی کو بھائی بناتی ھے اوراس سے کوئی غلط بات نہی کرتی لڑکا بھی بلکل بہن سمجھتا ھے اور کوئی غلط بات نہ کرتا ھواوردونوں میسج کے ذریعے دین کے متعلق باتیں کرتے ھوں توکیا جائز ہے ؟

جواب

کسی لڑکے کو فیس بک پر بھائی بنانا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر کوئی لڑکی فیس بک پہ کسی لڑکے کو بھائی بنالیتی ہے اوراس سے کوئی غلط بات نہیں کرتی۔ لڑکا بھی بالکل بہن سمجھتا ہے اور کوئی غلط بات نہیں کرتا۔ دونوں میسج کے ذریعے دین کے متعلق باتیں کرتے ہوں توکیا جائز ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! پہلی بات تو یہ ہے کہ بھائی صرف وہی ہوتا ہے جوماں جایا، باپ جایا یا رضاعی ہو، اس کے علاوہ شرعی اعتبار سے کوئی آپ کا بھائی نہیں ہے۔ دینی اعتبار سے تو ہر مسلمان ہی آپ کا بھائی ہے، لیکن ایسے بھائیوں سے پردہ کرنا اوران سے فضول باتیں کرنا حرام اورناجائز ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہماری مسلمان بہنوں کو فیس بک جیسے بدنام زمانہ سوشل نیٹ ورک پر اس پرفتن زمانے میں کسی بھی غیر محرم کے ساتھ بات چیت نہیں کرنی چاہیئے۔ اگرچہ دینی راہنمائی کے حوالے سے کسی خاتون سے سوال وجواب کرنا جائز ہے، مگراس کے لئے دونوں طرف سے سنجیدگی ہونی چاہیئے اور دلوں میں کوئی لالچ نہیں ہونا چاہیئے۔ اس کے باوجوداس زمانے کے اعتبار سے اس سے بھی بچنا چاہیئے، ورنہ فتنے میں مبتلا ہونے کا خدشہ ہے۔ اسے بھائیوں کو چاہیئے کہ وہ مرد اہل علم سے راہنمائی حاصل کیا کریں، اور بہنوں سے گزارش ہے کہ وہ اپنا علم صرف عورتوں میں ہی تقسیم کیا کریں۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی